

جشن میلاد النبی سنت یا بدعت؟ -قسط-۱

<?xml encoding="UTF-8?>



بسم اللہ الرحمن الرحیم

جشن میلاد النبی سنت یا بدعت؟ -قسط-۱

اہل بیت علیہم السلام قرآن کے آئینے میں:

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (سورۃ احزاب/ ۳۲)

ترجمہ: اے اہل بیت! اللہ کا ارادہ بس یہی ہے کہ وہ آپ سے ہر طرح کی ناپاکی کو دور رکھے اور آپ کو ایسے پاک و پاکیزہ رکھے جیسے پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

اہل بیت رسول علیہم السلام سنت نبوی کے آئینے میں:

”إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ وَعِترتي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِن تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضَلُّوا بَعْدِي“ (صحاح و مسانید)

ترجمہ:

میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ وہ اللہ کی کتاب اور میری عترت یعنی میرے اہل بیت ہیں۔ جب تک تم ان سے تمسک رکھو گے تب تک تم میرے بعد ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔

جشن میلاد النبی

مسلمانان عالم صدیوں سے نبی آخر الزمان کی ولادت کا جشن مناتے آ رہے ہیں۔ آنحضرت کی یاد منانے کی

رسم تمام مسلمانوں کے دلومیں ہمیشہ زندہ و تابندہ رہے گی کیونکہ میلاد کے دن عالم اسلام کے مختلف شہروں ، گھروں اور مساجد میں جلسے منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ اس مبارک دن کی اہمیت ہمیشہ قائم و دائم رہے ۔

یہ کوئی انوکھی شے نہیں کیونکہ مسلمانوں کی طرح دیگر اقوام بھی اپنی مقدس شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرتی ہیں ، شان و شوکت کے ساتھ بڑے بڑے قومی و دینی ایام مناتی ہیں اور ان کی قابل قدر یا دیں تازہ کرتی رہتی ہیں ۔

اس جشن کا مقصد ولادت رسول کی عظیم نعمت پر خوشی منانے اور خدا کا شکر بجالانے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اس دن کی اہمیت اور اس کی برکات کو بھی شعوری طور پر اجاگر کیا جائے ۔

اگرچہ ولادت رسول کی یاد میں جشن منانے اور محافل منعقد کرنے کا جواز اظہر من الشمس ہے (عیان را چہ بیان) اس کے باوجود بعض لوگ اس دن کی محافل کو ممنوع ثابت کرنے کے لئے بعض بے بنیاد دلیلوں کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں ۔

اس سلسلے میں وہ بدعت کے بارے میں اپنے غلط فہم کا سہارا لیتے ہیں ۔

بدعت کے اس اشتباہ آمیز مفہوم کے سہارے وہ بہت سے مباح اور جائز امور کو حرام قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے بارے میں کوئی خاص نص (قرآن و سنت کا صریح بیان) موجود نہیں ہے ۔
بنابریں یہاں ہم میلاد نبی کی مناسبت سے محافل جشن منعقد کرنے کی شرعی حیثیت کا جائزہ لیں گے ۔

اس کے بعد ان لوگوں کے قول کا جائزہ لیں گے جو اسے حرام قرار دیتے ہیں ۔ اس بحث کو ہم کئی فصلوں میں تقسیم کریں گے ۔